www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

جس کے بارے میں اتنی سختی ہے اُس کے متعلق ہماری اتنی بے احتیاطی۔ تھوڑی سی بے احتیاطی انسان کو کہاں لے جاتی ہے! اسی لئے تو آپؐ نے فرمایا کہ ایک وقت آئے گا کہ کوئی شخص سُود سے نہیں بچ سکے گا۔ اگر کوئی شخص سُود سے بچے گا تو اس کے غبار سے نہیں بچ سکے گا۔

(احمد۔ ابنِ ماجہ)

آج کل ہمارے ہاں بھی سُود اس طرح ریشے ریشے میں رچ چکا ہے کہ اس سے بچنا مشکل ہے لیکن جو شخص اللہ کے لئے تقویٰ اختیار کرتا ہے اُس کے لئے اللہ آسانی پیدا کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حلال کمانے اور کھانے کی توفیق دیں اور سُود کی لعنت سے بچائیں۔

آمین!

وفاتِ حسرت آیات

معروف اہلحدیث صحافی، جامع مسجد اہلحدیث علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کے خطیب، ماہنامہ محدث اور ترجمان الحدیث کے سابق مدیر معاون مولانا اکرام اللہ ساجد کی والدہ محترمہ تقریباً ۸۰ سال کی عمر میں، ۲۷ مئی ۱۹۷۲ء کو حضرت کیلیانوالہ ضلع گوجرانوالہ میں قضائے الٰہی سے وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ دینی علم کے بارے میں تحریکی جذبات رکھنے والی نہایت پارسا اور عبادت گذار تھیں۔ اولاد کی دینی اور دنیاوی تعلیم و تربیت کے علاوہ ساری زندگی تعلیم و تدریس میں صرف کر دی۔ آپ سے فیض پانیوالوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔ بہت سے احباب شاید اس سے واقف نہ ہوں کہ مرحومہ تقریباً ۴۰ سال قبل بیوہ ہونے کے ساتھ دونوں آنکھوں کی بینائی سے بھی محروم ہو گئی تھیں۔ لیکن ان محرومیوں کے باوجود اُن کے بلند عزائم میں کمی نہ آئی۔ اور اپنی اولاد کی رہنمائی کے ساتھ ساتھ دینی خدمات میں سرگرم رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو نور سے بھر دے اور جنت الفردوس نصیب کرے۔ آمین۔

آپ کے پسماندگان میں تین بیٹے مولانا احسان اللہ کیلانی، مولانا اکرام اللہ ساجد اور مولانا عنایت اللہ کیلانی اور، اپوتے پوتیوں کے علاوہ رشتہ داروں اور شاگردوں کی ایک بہت بڑی تعداد سوگوار ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کے فیض کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین!

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ